ہجرت حبشہ

ایک نئی دنیا کی تلاش!

محمد عنایت اللہ اسد سبحانی

ہدایت پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرس، نئی دہلی

©جملہ حقوق محفوظ

کتاب کا نام: ہجرت حبشہ: ایک نئی دنیا کی تلاش!
مصنف: محمد عنایت اللہ اسد سبحانی
صفحات: 32
سن اشاعت: 2015ء
تعداد: 500
قیمت: 30-00/روپے
ناشر: **ھدایت پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرس**
F-155، فلیٹ نمبر: 204، ہدایت اپارٹمنٹ
شاہین باغ، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔110025
فون: 09891051676

مطبوعہ: ڈی پی پرنٹرس، ایف۔23، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیس۔1، نئی دہلی
ملنے کے دوسرے پتے:

منشورات پبلشرز اینڈ ڈسٹڑی بیوٹرس
E-61، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔110025
فون: 09810650228

البلاغ پبلی کیشنز
N-1، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔110025
فون: 09971477664

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہجرت کے بارے میں عام طور سے یہ تصور پایا جاتا ہے، کہ وہ ایک کمزوری اور مظلومی کی حالت ہوتی ہے، جس میں انسان ایک محفوظ پناہ گاہ کی تلاش میں اپنے وطن کو خیرآباد کہتا ہے، وہ دشمنوں سے اپنی جان، اور اپنا دین وایمان بچانے کی غرض سے وطن اور اہل وطن سے اتنی دور چلا جاتا ہے، جہاں دشمنوں کے ہاتھ نہ پہنچ سکیں، اور وہ ان کے شر سے محفوظ ہوجائے، وہاں وہ اپنے لیے ایک نیا وطن بنانے کی کوشش کرتا ہے، اور ایسا کرنے پر وہ مجبور ہوتا ہے۔

ماہ رجب سنہ ۵ر نبوی میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے مکے سے حبشہ کی طرف ہجرت کی، تو اس کے بارے میں بھی یہی بات کہی گئی، اور آج تک کہی جاتی ہے۔

سیرت وتاریخ کی جتنی بھی کتابیں ملیں گی، وہ سب یہی کہتی ہوئی ملیں گی، کہ مکے کی سرزمین مسلمانوں پر تنگ ہوگئی تھی، اور وہاں ان کے لیے مشرکین مکہ سے اپنی جان بچانا، اور اپنے دین وایمان کی حفاظت کرنا ممکن نہیں رہ گیا تھا، مجبوراً انہیں حبشہ کی طرف بھاگنا پڑا، اور شاہ نجاشی کے سایہ میں پناہ لینی پڑی۔

تمام کتابیں یہی پیغام دیتی ہیں کہ، حبشہ پہنچ کر مسلمان مشرکین مکہ کے ظلم وستم سے محفوظ ہوگئے، کیونکہ وہ ایک الگ ملک تھا، جہاں اہل مکہ کا کوئی بس نہیں چل سکتا تھا، اس طرح وہاں جاکر صحابۂ کرام سکون سے رہنے لگے، پھر جب پیارے نبیؐ نے مدینہ ہجرت کی، تو وہ لوگ مدینے آگئے۔

مثال کے طور پر علامہ شبلی نعمانی علیہ الرحمۃ اپنی مایہ ناز تالیف سیرۃ النبی میں رقم طراز ہیں:

(قریش کے ظلم وتعدی کا بادل جب پیہم برس کر نہ کھلا، تو رحمت عالم صلی اللہ